© rasailojaraid.com

سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ

غزل

یہ مقدر بھی اک پہیلی ہے
خالی دامن ہے پُر ہتھیلی ہے

نقد دیکر اُدھار اپنایا
کیسی بازی یہ ہم نے کھیلی ہے

جو بھی مجذوب ہے زمانے میں
ہم فقیروں کا یار بیلی ہے

تیری یاد اب برائے روحِ حزیں
سونے مرقد میں اک سہیلی ہے

ساغرِ دل میں تو نے ساقیؔ کن
معرفت کی وہ مے انڈیلی ہے

دل دھڑکنے لگا ہے مٹی کا
تارِ روح اس طرح سے میلی ہے

اے انیس جہانِ تنہائی
آ کہ تجھ بن یہ جاں اکیلی ہے

موت جیسی کٹھن مصیبت بھی
تیری خاطر سے ہم نے جھیلی ہے

☆

پروفیسر محمد اکرام تائب (عارف والا)

بدلیں گے حالات؟ خدا ہی جانتا ہے

دن ہے یا کہ رات خدا ہی جانتا ہے
جیت ہے یا کہ مات خدا ہی جانتا ہے

جانے کیا کیا رنگ ہمیں دکھلائے گا
یہ موسمِ برسات خدا ہی جانتا ہے

محفل میں کچھ لوگ نئے تو آئے ہیں
بدلیں گے حالات؟ خدا ہی جانتا ہے

پر لگے ہیں آنے ہر اک جانب سے
کس کس جا ہے گھات خدا ہی جانتا ہے

ہم سارے انساں اولادِ آدم ہیں
کیا تھی اس کی ذات خدا ہی جانتا ہے

ہم تو تائب اس پر جان چھڑکتے ہیں
اس کے دل کی بات خدا ہی جانتا ہے

© rasailojaraid.com